



WASIM LAW SERVICES

Family & Corporate Law Services

www.wlawservices.com

Q search





WASIM LAW SERVICES

حاندانی قانون و قانونی معاملات پر توجہ مرکوز کرتا ہے جو شادی، طلاق، بچوں کی تحویل، بچوں کی دیکھ بھال، نابالغوں کے ساتھ ملاقات کے حقوق اور آپ کی شادی کے وقت سامنے آنے والے مختلف مسائل سے متعلق ہے۔ عائلی قانون کے دیگر اہم مسائل میں بچوں کو گود لینا، سرپرستی اور گھریلو تشدد شامل ہیں

۔ وسیم لاء سروسز لاہور میں موکلوں کے حاندانی تنازعات کو مؤثر طریقے سے نمٹانے کے لیے مشہور ہے۔

Our Services



Child Custody



Khula Divorce



Maintenance



Cojugal Rights



Domestic
Violence



Guardianship



NTN Services



Company / Firm
Registrations



Trademark
Registrations

خلع کا طریقہ کار

خلع پاکستان میں ایک مسلمان عورت کا حق ہے کہ وہ اپنے شوہر سے اس کی رضامندی کے بغیر طلاق لے سکتی ہے۔ تاہم، طلاق (شوہر کی طرف سے شروع کی گئی) کے برعکس، خلع میں عام طور پر بیوی کو مہر (حق مہر) واپس کرنا یا شادی کے وقت شوہر سے ملنے والا کوئی دوسرا مالی فائدہ شامل ہوتا ہے۔ پاکستان میں خلع حاصل کرنے کے طریقہ کار میں کئی قانونی مراحل شامل ہیں:

درخواست کا مواد: یہ عمل بیوی، یا اس کے قانونی نمائندے (ایک وکیل) کے ساتھ شروع ہوتا ہے، حنفی عدالت میں خلع کے لیے باضابطہ درخواست دائر کرتا ہے جہاں شادی کی گئی تھی یا جہاں جوڑے آخری بار اکٹھے رہتے تھے

معاون دستاویزات: درخواست کے ساتھ، بیوی کو فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی:

کمپیوٹر ائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) اس کا نکاح نامہ (نکاح نامہ) یا اس کی ایک نقل۔
دونوں جماعتوں کے پتے۔

پاور آف اٹارنی (اگر کسی وکیل کی طرف سے نمائندگی کی جائے)۔

شوہر کو نوٹس جاری کرنا:

خلع کی درخواست موصول ہونے پر عدالت شوہر کو نوٹس جاری کرے گی اور اسے عدالت کے سامنے پیش ہونے کے لیے طلب کرے گی۔ نوٹس عام طور پر شوہر کے فراہم کردہ پتے پر رجسٹرڈ میل کے ذریعے یا پروسیس سرور کے ذریعے بھیجا جاتا ہے۔



مناہمت کی کارروائی:

ایک بار جب شوہر حاضر ہوتا ہے (یا نوٹس کی مناسب خدمت کے بعد اگر وہ بغیر کسی معقول وجہ کے حاضر ہونے میں ناکام رہتا ہے)، عدالت شوہر اور بیوی کے درمیان مناہمت کی کارروائی شروع کرتی ہے۔

عدالت جوڑے کے درمیان صلح کرانے کی کوشش کرتی ہے اور انہیں اپنے اختلافات کو خوش اسلوبی سے حل کرنے پر راضی کرتی ہے۔

مناہمت کی ناکامی:

اگر مصالحت کی کوششیں ناکام ہو جاتی ہیں اور بیوی خلع کے حصول کے اپنے فیصلے پر قائم رہتی ہے تو عدالت اگلے مرحلے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ خلع کے لیے شوہر کی رضامندی شرط نہیں ہے۔ بیوی کا علیحدگی پر اصرار، اور اس کے متفقہ فوائد واپس کرنے کی رضامندی، عام طور پر کافی ہے۔

کب عدالت فیصلہ سنائے گی:-

جس دن مناہمت ناکام ہو جائے گی اور بیوی اپنا بیان پر قائم رہے گی کہ میں نہیں رہنا چاہتی ہو شوہر کے ساتھ اور نفرت ہو چکی ہے پھر ایسا کیا بیان پر خلع کی ڈگری جاری کر دی جائے گی

(PLD 2019 lahore 160)

خلع کا سرٹیفکیٹ جاری کرنا (طلاق خلع):

صلح کی ناکامی اور بیوی کی خلع کی ڈگری کے بعد، یونین کونسل کا چیئر مین خلع کا سرٹیفکیٹ جاری کرے گا (جسے بعض اوقات طلاق خلع کا سرٹیفکیٹ بھی کہا جاتا ہے)۔



یہ سرٹیفکیٹ باضابطہ طور پر خلع کے ذریعے نکاح کی تکمیل کی نشاندہی کرتا ہے۔

سرٹیفکیٹ عام طور پر اس حقیقت کا ذکر کرے گا کہ مصالحت کی کوششیں کی گئیں لیکن ناکام رہیں اور یہ کہ بیوی خلع کی حقدار ہے۔ یہ مہر کی واپسی یا دیگر مالی فوائد کی شرائط بھی بیان کر سکتا ہے، اگر اس پر اتفاق ہو۔

خلع سرٹیفکیٹ کی رجسٹریشن:

یونین کونسل اپنے سرکاری ریکارڈ میں خلع کے سرٹیفکیٹ کے اندراج کی ذمہ دار ہے۔ میاں بیوی دونوں کو عام طور پر رجسٹرڈ خلع سرٹیفکیٹ کی کاپی فراہم کی جاتی ہے۔

خلع کو کتنا وقت لگے گا؟

تقریباً ۴۵ دن کے اندر خلع ہو جاتی ہے۔



بچوں کی تحویل کا مقدمہ عدالت میں کب دائر کیا جاسکتا ہے؟

جب ایک شوہر اور بیوی الگ ہو جاتے ہیں یا طلاق دیتے ہیں اور والدین کے باہمی فائدے کے منصوبے پر متفق ہونے سے متاثر ہوتے ہیں، تو غیر حراستی والدین فوراً عدالت میں بچوں کی تحویل کا دعویٰ دائر کر سکتے ہیں۔

کیا عدالت سے خلع مانگنے پر ماں اپنے نابالغ بچے کی تحویل کھودیتی ہے؟

چونکہ اس نے اپنے شوہر سے خلع حاصل کی تھی، اس لیے ماں نے نابالغ بچے کی تحویل کے اپنے حق سے محروم نہیں کیا۔ قانونی اور حقائق کے اعتبار سے یہ ایک مکمل غلط فہمی ہے۔

جب ایک ماں دوسری شادی کرتی ہے، تو کیا وہ اپنے نابالغ بچے کی تحویل کو ضائع کر دیتی ہے؟

نہیں، یہ غلط ہے کہ دوسری شادی کرنے والی ماں اپنے والدین کے حقوق کو ضائع کر دیتی ہے۔ یہ ظاہر کرنا کہ وہ اسے نہیں بنا سکتے۔ علیحدگی یا طلاق کے بعد، شوہر کبھی کبھی نابالغ بچے کی تحویل میں لے سکتا ہے۔ قانون کی عدالت میں، غیر حراستی والدین وہ ہوتا ہے جو ہمیشہ زیر حراست والدین کے خلاف تحویل کا دعویٰ کرتا ہے۔

عدالت میں بچے کی تحویل کا مقدمہ کون دائر کر سکتا ہے؟

علحدگی یا طلاق کے بعد، شریک حیات بعض اوقات بچے کی مرضی کے خلاف نابالغ بچے کو اپنی تحویل میں لے سکتا ہے۔ غیر حراستی والدین وہ ہوتا ہے جو عدالت میں زیر حراست والدین کے خلاف تحویل کا دعویٰ کرتا ہے۔

پاکستان میں بچوں کی تحویل کا طریقہ کار بنیادی طور پر گارڈین اینڈ وارڈز ایکٹ، ۱۸۹۰ کے تحت چلتا ہے، اور اس کا مقصد یہ تعین کرنا ہے کہ نابالغ بچے (۱۸ سال سے کم عمر) کی دیکھ بھال اور کنٹرول کس کے پاس ہوگا۔ بچوں کی تحویل کے تمام معاملات میں **سب سے زیادہ غور بچے کی صلاح و بہبود اور بہترین مفادات ہیں**۔ یہاں عام طریقہ کار کی مرحلہ وار ہے:

تحویل کی درخواست دائر کرنا:

کون درخواست دے سکتا ہے؟

عام طور پر، یا تو والدین تحویل کی درخواست دائر کر سکتے ہیں۔ دوسرے رشتہ دار، جیسے دادا دادی، بھی مخصوص حالات میں درخواست دے سکتے ہیں اگر وہ سمجھتے ہیں کہ موجودہ سرپرست کے ساتھ بچے کی صلاح و بہبود کو خطرہ ہے۔

کہاں فائل کرنا ہے؟ درخواست عام طور پر گارڈین کورٹ میں دائر کی جاتی ہے جس کا دائرہ اختیار اس علاقے میں ہوتا ہے جہاں بچہ عام طور پر رہتا ہے۔

درخواست کے مشمولات: درخواست میں عام طور پر شامل ہوں گے:

درخواست دہندہ اور مدعا علیہ (دوسرے والدین یا موجودہ سرپرست) کی تفصیلات۔
نابالغ بچے کی تفصیلات (نام، تاریخ پیدائش، موجودہ رہائش)۔

معاون دستاویزات، جیسے کہ بچے کا پیدائشی سرٹیفکیٹ، والدین کا نکاح نامہ، والدین کے

اسکول کارڈ، اور درخواست گزار کے دعوے کی حمایت کرنے والا کوئی ثبوت۔ CNICs،

قانونی نمائندگی: تحویل کی درخواست کا مسودہ تیار کرنے اور فائل کرنے اور قانونی کارروائی کے

دوران آپ کی نمائندگی کرنے کے لیے ایک وکیل کی خدمات حاصل کرنے کا انتہائی

مشورہ دیا جاتا ہے۔

جواب دہندہ کو نوٹس کا احبراء:

درخواست دائر ہونے کے بعد، گارڈین کورٹ مدعا علیہ کو نوٹس جاری کرے گی، اور انہیں ایک مخصوص تاریخ پر عدالت میں حاضر ہونے کے لیے طلب کرے گی۔ نوٹس عام طور پر پروسیس سرور یا رجسٹرڈ میل کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے۔

جواب دہندہ کی طرف سے جواب / تحریری بیان داخل کرنا:

عدالتی نوٹس موصول ہونے پر، مدعا علیہ کو عدالت میں حاضر ہونے اور درخواست گزار کے دعووں کا تحریری جواب یا بیان داخل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اپنے جواب میں، جواب دہندہ عام طور پر اپنی وجوہات پیش کرے گا کہ انہیں کیوں درست میں رکھنا چاہیے یا درخواست گزار مناسب سرپرست کیوں نہیں ہے۔ وہ جوابی الزامات بھی پیش کر سکتے ہیں۔ جواب کے ساتھ معاون دستاویزات بھی منسلک کی جاسکتی ہیں۔

۴. ابتدائی سماعت اور مصالحت کی کوششیں:

پہلی سماعت کی تاریخ پر، عدالت عام طور پر مقدمے کو سمجھنے کے لیے ایک ابتدائی سماعت کرے گی اور فریقین کے درمیان مفاہمت کو آسان بنانے کی کوشش کر سکتی ہے۔ عدالت فریقین کو مشورہ دے سکتی ہے کہ بچے کی بہبود کو مد نظر رکھتے ہوئے باہمی رضامندی سے معاملہ خوش اسلوبی سے حل کریں۔ اگر مفاہمت ممکن ہے تو، عدالت متفقہ شرائط کو ریکارڈ کرے گی اور اس کے مطابق حکم جاری کرے گی۔

گواہوں کی شہادت اور جانچ:

مصالحات ناکام ہونے کی صورت میں عدالت دونوں اطراف سے شواہد ریکارڈ کرنے کے لیے آگے بڑھے گی۔ درخواست دہندہ اور مدعا اپنے شواہد پیش کریں گے، جس میں ان کی اپنی شہادتیں اور دوسرے گواہوں (مثلاً، خاندان کے افراد، دوست، پڑوسی) کی شہادتیں شامل ہو سکتی ہیں جو بچے کی بہبود اور ہر والدین کی مناسبت کے بارے میں متعلقہ معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔

دستاویزی ثبوت بھی زیر غور آئیں گے۔

ضریقین کے وکلاء کو گواہوں پر حصر کرنے کا موقع ملے گا۔

۶. بچے کے ساتھ تعامل (اگر ضروری سمجھا جائے):

عدالت، اپنی صوابدید پر، بچے کے ساتھ ان کے خیالات کا پتہ لگانے کے لیے بات چیت کر سکتی ہے، خاص طور پر اگر بچہ اپنی ترجیحات کا اظہار کرنے کے لیے مناسب عمر اور پختگی کا ہو۔ یہ تعامل عام طور پر جج کے چیمبر میں ہوتا ہے تاکہ بچے کے لیے زیادہ آرام دہ اور کم خوفناک ماحول پیدا کیا جاسکے۔

بچے کی ترجیح ایک اہم عنصر ہے لیکن تحویل کے فیصلوں میں واحد فیصلہ کن نہیں ہے۔ عدالت اسے بچے کی بہبود سے متعلق دیگر عوامل کے خلاف وزن کرے گی۔

وکلاء کے دلائل:

شواہد کی ریکارڈنگ مکمل ہونے کے بعد، دونوں سریقین کے وکلاء اپنے حتمی دلائل پیش کریں گے، شواہد کا خلاصہ کریں گے اور ان قانونی اصولوں پر روشنی ڈالیں گے جو اپنے مؤکل کے مقدمے کی تحویل میں معاونت کرتے ہیں۔

فیصلہ اور تحویل کا حکم:

عدالت دلائل سننے اور تمام شواہد پر غور کرنے کے بعد اپنا فیصلہ سنائے گی اور تحویل کا حکم جاری کرے گی۔ آرڈر میں واضح طور پر واضح کیا جائے گا کہ کس کی جسمانی تحویل ہے (جہاں بچہ بنیادی طور پر رہے گا) اور قانونی تحویل (جسے بچے کی زندگی کے بارے میں اہم فیصلے کرنے کا حق ہے، جیسے کہ تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال)۔

عدالت واحد والدین کو یا دونوں والدین کو مشترکہ تحویل دے سکتی ہے۔ مشترکہ تحویل کے معاملات میں، حکم بچے کی رہائش اور فیصلہ سازی کے لیے مخصوص انتظامات کا احاطہ پیش کرے گا۔

آرڈر میں عام طور پر غیر نگہبان والدین کے لیے ملاقات کے حقوق کے لیے انتظامات بھی شامل ہوں گے۔

تحويل کے حکم کا نفاذ:

اگر ایک والدین تحويل کے حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو دوسرے والدین حکم کے نفاذ کے لیے فیملی کورٹ میں درخواست دائر کر سکتے ہیں۔ عدالت کے پاس تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے مختلف اختیارات ہیں، بشمول ہدایات جاری کرنا، جرمانے عائد کرنا، یا بچے کو جسمانی حوالے کرنے کا حکم دینا۔

تحويل کے حکم میں ترمیم: Modification of Schdule

تحويل کا حکم مستقل نہیں ہے اور اگر بچے کی صلاح و بہبود کو متاثر کرنے والے حالات میں کوئی مادی تبدیلی ہو تو عدالت اس میں ترمیم کر سکتی ہے۔ یا تو والدین تبدیل شدہ حالات کا ثبوت فراہم کرتے ہوئے ترمیم کے لیے درخواست دائر کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد عدالت بچے کے بہترین مفادات کو سب سے زیادہ مد نظر رکھتے ہوئے اسی طرح کی انکوائری کرے گی۔

عدالت کے زیر غور کلیدی اصول:

بچے کی صلاح و بہبود اور بہترین مفادات: یہ ایک اہم اصول ہے جو تمام تحويل کے فیصلوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ بچے کی ترجیح (عمر اور پختگی پر منحصر ہے): عدالت بچے کی خواہشات کو مناسب وزن دے گی۔ والدین کا مالی استحکام: ہر والدین کی بچے کی مالی مدد کرنے کی صلاحیت پر غور کیا جاتا ہے۔ والدین کی جذباتی بہبود اور اخلاقی کردار: عدالت ہر والدین کے جذباتی استحکام اور اخلاقی حیثیت کا جائزہ لیتی ہے۔

بچوں کی نان نفقہ کا طریقہ کار

والدین کی علیحدگی یا طلاق کے بعد بچوں کی مالی بہبود کو یقینی بنانے کے لیے پاکستان میں بچوں کی دیکھ بھال (نفقات) کا دعویٰ کرنے کا طریقہ کار ایک اہم قانونی عمل ہے۔ بچے کی دیکھ بھال کی ذمہ داری بنیادی طور پر باپ پر عائد ہوتی ہے۔

بحالی کی درخواست دائر کرنا:

کون فائل کر سکتا ہے؟ عام طور پر، ماں، نابالغ بچے (بچوں) کی جانب سے کام کرتی ہے، دیکھ بھال کے لیے درخواست دائر کرتی ہے۔ بعض صورتوں میں، اگر ماں اس سے متاثر ہے یا اس کے لیے تیار نہیں ہے، تو کوئی اور قانونی سرپرست بچے کی طرف سے فائل کر سکتا ہے۔

کہاں فائل کرنا ہے؟ درخواست فیملی کورٹ میں دائر کی جاتی ہے جس کا دائرہ اختیار اس علاقے میں ہوتا ہے جہاں بچہ عام طور پر رہتا ہے یا جہاں باپ رہتا ہے۔

درخواست کے مشمولات: بحالی کی درخواست میں شامل ہونا چاہئے:

درخواست گزار کی تفصیلات (ماں / سرپرست)۔

مدد عالیہ (والد) کی تفصیلات۔

نابالغ بچے (بچوں) کی تفصیلات (نام، تاریخ پیدائش)۔

ایک واضح بیان جس میں عدالت سے درخواست کی گئی کہ والد کو ہر بچے کے لیے ماہانہ کفالت کے طور پر ایک مخصوص رقم ادا کرنے کا حکم دیا جائے۔

والد کی آمدنی اور مالی وسائل کے بارے میں معلومات (درخواست گزار کے بہترین علم

کے مطابق)۔ اس میں اس کا پیشہ، کاروبار، تنخواہ، جائیداد کی ملکیت وغیرہ

شامل ہو سکتے ہیں۔

جواب دہندہ (والد) کو نوٹس جاری کرنا:

ایک بار دیکھ بھال کی درخواست دائر ہونے کے بعد، فیملی کورٹ والد کو نوٹس جاری کرے گی، اور اسے ایک مخصوص تاریخ پر عدالت میں حاضر ہونے کے لیے طلب کرے گی۔ نوٹس عام طور پر ایک پروسیس سرور یا رجسٹرڈ میل کے ذریعے والد کے معلوم پتے پر بھیجا جاتا ہے۔

جواب دہندہ (والد) کی طرف سے جواب / تحریری بیان داخل کرنا:

عدالتی نوٹس موصول ہونے پر، والد کو عدالت میں حاضر ہونے اور والدہ کی درخواست کا تحریری جواب یا بیان داخل کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے جواب میں، والد عام طور پر اپنی مالی حیثیت، دعویٰ کی گئی رقم ادا کرنے کی اپنی اہلیت (یا نااہلی) کو بیان کرے گا، اور ماں کے دعویٰ کردہ اخراجات پر تنازعہ کر سکتا ہے۔ وہ اپنی آمدنی اور اخراجات سے متعلق معاون دستاویزات بھی فراہم کر سکتا ہے۔

ابتدائی سماعت اور مصالحت کی کوششیں:

پہلی سماعت کی تاریخ پر، عدالت مقدمے کو سمجھنے کے لیے ابتدائی سماعت کرے گی۔ عدالت دیکھ بھال کی رقم اور ادائیگی کے شیڈول کے بارے میں والدین کے درمیان مفاہمت کی سہولت فراہم کرنے کی کوشش کر سکتی ہے۔

اگر باہمی معاہدہ ہو جاتا ہے تو عدالت شرائط کو ریکارڈ کرے گی اور اس کے مطابق حکم جاری کرے گی۔

ثبوت کی ریکارڈنگ:

اگر مصالحت کی کوششیں ناکام ہو جاتی ہیں تو عدالت دونوں طرف سے شواہد ریکارڈ کرنے کے لیے آگے بڑھے گی۔ ماں (یا اس کا نمائندہ) دیکھ بھال کے اپنے دعوے اور بچے (بچوں) کے تخمینی اخراجات کی حمایت کے لیے ثبوت پیش کرے گی۔ اس میں اس کی اپنی گواہی اور معاون دستاویزات شامل ہو سکتی ہیں۔ والد اپنی آمدنی، مالی ذمہ داریوں، اور دیکھ بھال کی ادائیگی کی صلاحیت سے متعلق ثبوت بھی پیش کرے گا۔ وہ دعویٰ کردہ اخراجات پر بھی تنازعہ کر سکتا ہے۔

ضرر یقین کے وکلاء کو گواہوں پر حصر کرنے کا موقع ملے گا۔

بچے کے اخراجات کے بارے میں معلومات، بشمول خوراک، کپڑے، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، اور دیگر ضروری اخراجات۔ معاون دستاویزات جیسے کہ بچے کی پیدائش کا سرٹیفکیٹ، والدین کا نکاح نامہ (نکاح نامہ)، طلاق کا حکم نامہ (اگر قابل اطلاق ہو)، والد کی آمدنی کا ثبوت (اگر دستیاب ہو)، اور بچے کے اخراجات کا حنا کہ پیش کرنے والی کوئی بھی دستاویزات۔

قانونی نمائندگی:

درخواست کو درست طریقے سے تیار کرنے اور فائل کرنے اور عدالت میں اپنے کیس کی مؤثر طریقے سے نمائندگی کرنے کے لیے وکیل کی خدمات حاصل کرنے کی انتہائی سفارش کی جاتی ہے۔

اگر باہمی معاہدہ ہو جاتا ہے تو عدالت شرائط کو ریکارڈ کرے گی اور اس کے مطابق حکم جاری کرے گی۔

ثبوت کی ریکارڈنگ:

اگر مصالحت کی کوششیں ناکام ہو جاتی ہیں تو عدالت دونوں طرف سے شواہد ریکارڈ کرنے کے لیے آگے بڑھے گی۔ ماں (یا اس کا نمائندہ) دیکھ بھال کے اپنے دعوے اور بچے (بچوں) کے تخمینی اخراجات کی حمایت کے لیے ثبوت پیش کرے گی۔ اس میں اس کی اپنی گواہی اور معاون دستاویزات شامل ہو سکتی ہیں۔ والد اپنی آمدنی، مالی ذمہ داریوں، اور دیکھ بھال کی ادائیگی کی صلاحیت سے متعلق ثبوت بھی پیش کرے گا۔ وہ دعویٰ کردہ اخراجات پر بھی تنازعہ کر سکتا ہے۔

منر یقین کے وکلاء کو گواہوں پر حبر ح کرنے کا موقع ملے گا۔

والد کی آمدنی کے بارے میں پوچھ گچھ (اگر ضروری ہو):

اگر والد کی آمدنی غیر واضح یا متنازعہ ہے، تو عدالت کو اس کی اصل مالی صلاحیت کا تعین کرنے کے لیے انکوائری کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ عدالت تنخواہ کی پرچیوں، بینک اسٹیٹمنٹس، ٹیکس ریٹرن، یا دیگر متعلقہ مالیاتی دستاویزات طلب کر سکتی ہے۔ کچھ معاملات میں، عدالت والد کے مالی وسائل کی چھان بین کے لیے ایک کمشنر بھی مقرر کر سکتی ہے۔

بھالی کی رتم کا تعین:

دونوں طریقوں کی طرف سے پیش کردہ شواہد پر غور کرنے کے بعد، عدالت ایک منصفانہ اور معقول ماہانہ دیکھ بھال کی رتم کا تعین کرے گی جو باپ ہر بچے کے لیے ادا کرنے کا پابند ہے۔

عدالت مختلف عوامل کو مد نظر رکھے گی، بشمول:

والد کی آمدنی اور مالی استعداد بچے (بچوں) کے معقول اخراجات (کھانا، لباس، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، وغیرہ)۔ علیحدگی سے پہلے بچے (بچوں) کا معیار زندگی (ایک معقول حد تک)۔ والد کے زیر کفالت افراد کی تعداد۔ ماں کی مالی حالت (حالانکہ بنیادی ذمہ داری باپ پر عائد ہوتی ہے)۔

مینٹیننس آرڈر کا احراز:

ایک بار جب عدالت دیکھ بھال کی رتم کا تعین کر لیتی ہے، تو وہ ایک باضابطہ حکم جاری کرے گی جس میں والد کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ مخصوص رتم بات عداگی سے (عام طور پر ماہانہ) ماں یا بچے کے سرپرست کو ادا کرے۔ آرڈر میں وہ تاریخ بھی بتائی جائے گی جس سے دیکھ بھال قابل ادائیگی ہے (جو درخواست دائر کرنے کی تاریخ ہو سکتی ہے یا عدالت کی طرف سے مناسب سمجھی جانے والی کوئی اور تاریخ ہو سکتی ہے)۔

مینٹیننس آرڈر کا نفاذ:

اگر باپ دیکھ بھال کے حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے اور مقررہ رقم باتعدگی سے ادا نہیں کرتا ہے، تو ماں (یا بچے کا سرپرست) عدالتی حکم کے نفاذ کے لیے درخواست دائر کر سکتی ہے۔

فیملی کورٹ کے پاس اپنے دیکھ بھال کے احکامات کو نافذ کرنے کے کئی اختیارات ہیں، بشمول:

والد کو شوکاژ نوٹس جاری کرنا۔
والد کی تنخواہ یا بینک اکاؤنٹس کو منسلک کرنے کا حکم دینا۔
باپ کی جائیداد کی مقررہ فروخت کا حکم دینا۔
حضانہ بوجھ کر ڈیفالٹ کی انتہائی صورتوں میں، عدالت والد کو ایک خاص مدت کے لیے قید کا حکم بھی دے سکتی ہے۔

مینٹیننس آرڈر میں ترمیم:

دیکھ بھال کے آرڈر کو پتھر میں نہیں رکھا گیا ہے اور اگر کسی مندرجہ ذیل صورتحال یا بچے کی ضروریات کو متاثر کرنے والے حالات میں کوئی اہم تبدیلی ہو تو عدالت اس میں ترمیم کر سکتی ہے۔

یا تو والدین تبدیلی کے لیے درخواست دائر کر سکتے ہیں، بدلے ہوئے حالات کا ثبوت فراہم کر سکتے ہیں (مثلاً، باپ کی آمدنی میں اضافہ یا کمی، بچے کے بڑھتے ہوئے اخراجات وغیرہ)۔ اس کے بعد عدالت اس بات کا تعین کرنے کے لیے ایک نئی انکوائری کرے گی کہ آیا کسی ترمیم کی ضرورت ہے۔

اہم تحفظات:

والد کی بنیادی ذمہ داری پاکستان میں، نابالغ بچوں کی دیکھ بھال کی قانونی اور مذہبی ذمہ داری بنیادی طور پر باپ پر عائد ہوتی ہے، چاہے ماں مالی طور پر متاثر ہو۔

بچے کے بہترین مفادات: عدالت کی بنیادی توجہ ہمیشہ بچے کی مالی بہبود اور بہترین مفادات کو یقینی بنانے پر ہوتی ہے۔

بروقت: یہ ضروری ہے کہ میٹیننس کی درخواست کو علیحدگی کے بعد یا جب ضرورت پیش آئے تو اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بچے کی ضروریات کو بغیر کسی تاخیر کے پورا کیا جائے۔

آمدنی اور اخراجات کا ثبوت: والد کی آمدنی اور بچے کے اخراجات کے بارے میں درست اور متاثرہ تصدیق معلومات فراہم کرنا ایک کامیاب نتیجہ کے لیے بہت ضروری ہے۔

قانونی معاونت ضروری ہے: قانونی طریقہ کار پر تشریف لے جانے اور اپنے کیس کو مؤثر طریقے سے پیش کرنے کے لیے حداثہ قانون کے وکیل کی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔



WASIM LAW SERVICES